سوال نمبر:۔ 6214

منجانب:۔ جناب ضیاء اللہ آفریدی صاحب ممبر صوبائی اسمبلی

کیا وزیر ٹیکنیکل ایجوکیشن ارشاد فرمائیں گے کہ

| سوال | محکمانہ جواب |
|---|---|
| (الف) آیا یہ درست ہے کہ محکمہ ٹیکنیکل ایجوکیشن ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی ایکٹ 2015 کے مطابق وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا (ٹیوٹا) کے چیئر پرسن ہیں؟ | (الف)۔ جی ہاں یہ درست ہے۔ |
| (ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ (ٹیوٹا) کے گیارہ اداروں کو پاکستان ایئرفورس کو ایک معاہدے کے تحت دیا گیا ہے؟ | (ب)۔ جی ہاں یہ درست ہے۔ مزید برآں ٹیوٹا کے بیشتر ووکیشنل سنٹرز کی ناقص کارکردگی کو بہتر بنانے کی غرض سے ٹیوٹا بورڈ نے مرحلہ وار گیارہ ادارے پاکستان ائیرفورس کو تفویض کر دیئے گئے ہیں۔ ایک اور معاہدے کے تحت کل 28 اداروں کی نظامت و بہتری سونپی گئی ہے۔ |
| (ج)۔ آیا یہ بھی درست ہے کہ پاکستان ائیرفورس (PAF) کے ساتھ (ٹیوٹا) کے کچھ اور معاہدے بھی ہوئے ہیں جس کے تحت اب تک (million 112.7) روپے ٹیوٹا کے فنڈ سے PAF کو دیئے جا چکے ہیں اور (million 1437.1) مزید دینے ہیں۔ | (ج) یہ بھی درست ہے۔ اور فنڈ کی تفصیلات (Annex-A) میں درج کر کے اس جواب کے ساتھ منسلک ہے۔ |
| (د) آیا یہ بھی درست ہے کہ مینجنگ ڈائریکٹر ٹیوٹا نے سیکرٹری اسٹبلشمنٹ، سیکرٹری خزانہ اور سیکرٹری قانون سے مندرجہ بالا فنڈ PAF کو دینے کے حوالے سے قانونی مشاورت مانگی تھی جس میں محکمہ قانون نے جواباً مینجنگ ڈائریکٹر ٹیوٹا کو آگاہ کیا تھا کہ PAF کے ساتھ تمام معاہدے اور فنڈ کی ترسیل غیر قانونی ہے؟ | (د)۔ جی ہاں یہ درست ہے۔ البتہ اس ضمن میں عرض ہے کہ محکمہ قانون کے ساتھ چونکہ دستاویزات اور معاہدات دستیاب نہیں تھے جس کو محکمہ صنعت نے ضروری کاروائی کے لئے محکمہ قانون کو ارسال کئے۔ جس کی روشنی میں ٹیوٹا رولز میں ضروری ترامیم کر کے محکمہ قانون سے جانچ پڑتال کے بعد کابینہ صوبہ خیبر پختونخوا کی منظوری کے لئے پیش کر دیئے گئے ہیں۔ لہذا پاکستان ایئرفورس کے ساتھ کوئی معاہدہ یا فنڈ کی ترسیل غیر قانونی نہیں ہے۔ |
| (ہ) اگر (ا) اور (د) کے جوابات اثبات میں ہوں تو حکومت نے اس غیر قانونی کام کو روکنے کے لئے کیا اقدامات کئے ہیں مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔ | (ہ) تمام قانونی قواعد وضوابط کو مد نظر رکھتے ہوئے ٹیوٹا نے بورڈ کی منظوری اور معاہدے کے تحت مذکورہ اداروں کو پاکستان ایئرفورس کے تعاون سے چلا رہے ہیں۔ جو قواعد وضوابط کے عین مطابق ہیں۔ تاہم محکمہ قانون کی مشاورت سے ٹیوٹا رولز میں ضروری ترامیم کردی گئی ہے۔ کوئی بھی کام غیر قانونی نہیں ہے۔ اور رولز ریگولیشن کے مطابق ہے۔ جہاں جہاں سقم محسوس ہوا وہاں وہاں فوری طور پر رولز، ریگولیشن اور یہاں تک کہ ایکٹ کو بھی تبدیل کیا گیا ہے۔ کیونکہ تبدیلی موجودہ حکومت کا منشور ہے۔ |